

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُنُوْأْ قَوَامِيْنَ لِلشَّهَدَاءِ بِالْقُسْطُوْلَ اَيْجُرِ مَنْكُمْ شَنَآنَ قَوْمٍ عَلَى الْاَنْعَدِلُوْ

اَعْدِلُوْهُ اَهُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُو اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ حَيْزِ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (المائدہ۔۹)

اے وہ لوگوں کی خاطر مضبوطی سے گرفتار کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر ہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

قرآن کریم سے بھگوڑا کون ثابت ہوتا ہے ؟؟؟

جناب محمد ناصر اللہ صاحب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مورخہ ۳۰ جنوری ۲۰۱۶ء کو کینیڈا میں جماعت احمدیہ اصلاح پسند اور جماعت احمدیہ قادیانی ثم محمود کے درمیان ایک بحث و مباحثہ ہوا تھا۔ یہ ڈبیٹ جز ۶ ویڈیو نمبر ۳ میں الغلام ڈاٹ کم پر بھی آن ایئر ہے۔ ای میل فورم پر بھی مولوی انصار رضانے یہ ڈبیٹ آن ایئر کی ہوئی ہے۔ میں نے گذشتہ خطبہ جمعہ میں اس ڈبیٹ کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ آجکل میں محمدیجی نامی ایک قادیانی احمدی کے سوالوں کے جوابات دے رہا ہوں۔ اسکے بعد میں انشاء اللہ تعالیٰ کسی آئندہ خطبہ جمعہ میں اس ڈبیٹ کے متعلق چند باتیں لوگوں کو بتاوں گا۔ اگرچہ آپ نے ڈبیٹ پر مورخہ لے رفروری کو (بریمپشن کی ڈبیٹ پر غیر معتصبانہ تبصرہ) کے عنوان سے تبصرہ کر کے اسے ای میل فورم پر دوستوں کو بھیجا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے بڑی جلدی میں اس ڈبیٹ پر جو تبصرہ کر کے ای میل فورم پر لوگوں کو ارسال کیا ہے وہ سراسر بدیانی اور کذب بیانی پر مبنی ہے۔ گذشتہ سال آپ نے میرے نام ایک ای میل میں مجھے کہا تھا کہ آپ یعنی میں اپنے موعودز کی غلام مسیح الزماں ہونے کے دعویٰ کے سلسلہ میں آپ کو قاتل نہیں کر سکا ہوں۔ اسی ای میل میں آپ نے مجھے خدا حافظ کہہ دیا تھا۔ بعد ازاں میں نے بھی اپنی جوابی ای میل میں آپ کو آپکے اس سوال کا جواب لکھنا بھی پسند نہ کیا اور اپنی جوابی ای میل میں میں نے بھی آپ کو اللہ حافظ کہہ دیا تھا۔

عزیزم ناصر اللہ صاحب:- اب میں اس جوابی ای میل میں پہلے آپ کو آپکے گذشتہ سوال کا جواب دینا چاہتا ہوں۔ آپ کو واضح رہے کہ کسی مرسل کی یہ ذمہ داری نہیں ہوا کرتی کہ وہ لوگوں کو اپنا دعویٰ منوata پھرے۔ یا لوگوں کو اپنے دعوے کا قاتل کرتا پھرے۔ ہرگز مرسل کا یہ کام نہیں ہوا کرتا بلکہ اُسکی ذمہ داری صرف اتنی ہوتی ہے کہ وہ پیغام خداوندی کو کھلے کھلے طور پر لوگوں تک پہنچا دے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں اپنے رسولوں کے حوالہ سے فرماتے ہیں: وَمَا عَلَيْنَا إِلَّاَبْلَاغُ الْمُبِينُ (یسین۔۱۸) اور ہم پر کھول کھول کر بات پہنچانے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

آپ کو واضح رہے کہ آپ کو یا کسی بھی اور انسان کو اپنے موعودز کی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) ہونے کے دعوے کے حوالہ سے قاتل کرنا میری کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ میری ذمہ داری صرف اتنی ہے کہ میں اپنی صلاحیتوں کے مطابق اپنے پرنازل ہونیوالے پیغام خداوندی کو لوگوں تک پہنچا دوں۔۔۔۔۔ وس۔ آگے اللہ تعالیٰ جانے اور اسکے بندے جانیں۔ میں کوئی داروغہ تو نہیں ہوں کہ اپنے دعویٰ موعودز کی غلام

مسح الزماں کے حوالہ سے لوگوں کو قائل کرتا پھر دو۔ اگر کوئی تقویٰ کیسا تھکسی مدعی کے دعوے پر تحقیق کر کے اور پھر اُسکی دعوت الٰی اللہ کو قبول کر لیتا ہے۔ اس میں بھی قبول کرنے والوں کا اپنا فائدہ ہے۔ اُنکی اپنی بھلائی ہے۔ وغیرہ۔ کسی سچے مرسل کو قبول کر کے قبول کرنے والا مرسل کو کیا دے سکتا ہے؟ کچھ بھی نہیں۔ مرسلوں کا اجر صرف اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ (یوسف۔ ۱۰۵)

اب آتا ہوں میں کینیڈا میں ہونے والی ڈبیٹ کی طرف۔ آپ نے جو تبصرہ کیا ہے میں ایک بار پھر آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ وہ سراسر بد دیانتی اور کذب بیانی پر مبنی ہے۔ آپ کے ذہن میں یہ سوال آئے گا کہ خاکسار یعنی میرے پاس اس کا کیا ثبوت ہے؟ اس حوالہ سے اب میں آپ سے جواباً کہنا چاہتا ہوں کہ تبصرہ کرنے سے پہلے ظاہر ہے آپ نے کینیڈا کی ڈبیٹ کو بار بار سننا ہوگا۔ اس ڈبیٹ کا ولیں اور بڑا مقصد یہ تھا کہ ہم دونوں جماعتوں کے درمیان امر تنازعہ یعنی پیشگوئی مصلح موعود کا فرق آن کریم کی روشنی میں تصفیہ ہو جائے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۃ النساء کی آیت ۶۰ میں فرماتا ہے: ﴿فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرْدُوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنْتُمْ ثُؤْمُنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا﴾۔ اور اگر تم کسی معاملہ میں (اولو الامر سے) اختلاف کرو تو ایسے معاملے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دیا کرو اگر (فی الحقيقة) تم اللہ پر اور یوم آخر پر ایمان لانے والے ہو۔ یہ بہتر (طريق) ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے۔

جناب مرز اطہر احمد صاحب مذکورہ بالا آیت کے ترجمہ کے حوالہ سے نیچے حاشیہ میں لکھتے ہیں:۔۔۔ ”یہاں اللہ اور رسول سے واضح مراد قرآنی تعلیم ہے۔ پس کوئی بھی حاکم ہو، مسلم ہو یا غیر مسلم، اگر قرآن کی بنیادی تعلیم کے خلاف عمل کرنے کا حکم دے تو ایسی صورت میں قرآن کی بات ماننا ہوگی نہ کہ حاکم کی۔“

جناب ناصر اللہ صاحب۔ جیسا کہ میں پہلے ہی لکھ چکا ہوں کہ ہم دونوں جماعتوں کے درمیان کوئی خاندانی و راثتی جائیداد کا جھگڑا نہیں ہے بلکہ ہمارے درمیان محمدی مریم حضرت مرزاغلام احمد پر نازل ہونیوالی الہامی پیشگوئی مصلح موعود کا جھگڑا ہے۔ اور پیشگوئی مصلح موعود مشتمل ہے زکی غلام کے بارے میں کل تیرہ (۱۳) مبشر الہامات پر جن کا محمدی مریم حضرت مرزاغلام احمد کے الہامی کلام میں تحریری ثبوت موجود ہے۔ کینیڈا کی ڈبیٹ میں آتے ہی مولوی انصر رضا نے کہا تھا کہ میں الہاموں کے بارے میں بات نہیں کروں گا۔ مولوی انصر رضا نے ڈبیٹ کے دوران ایک سے زیادہ دفعہ زکی غلام سے متعلقہ محمدی مریم حضرت مرزاصاحبؒ کے ۱۳ مبشر الہاموں کے بارے میں بات کرنے سے انکار کیا تھا۔ سب سے پہلے اس نے ڈبیٹ میں ۱۲ منٹ ۳۹ سیکنڈ پر انکار کیا تھا۔ [سنن جزل ویدیو۔ ۳۶ الغلام ڈاٹ کم]

[www.youtube.com/watch?v=oWSIzVGi3c0 //:https](https://www.youtube.com/watch?v=oWSIzVGi3c0)

سامعین کرام: مولوی انصر رضا کے مبشر الہاموں کے بارے میں بات نہ کرنے کا کیا مطلب تھا؟؟؟ اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ میں اُن تیرہ (۱۳) مبشر الہامات کے بارے میں بات نہیں کروں گا جن پر پیشگوئی مصلح موعود مشتمل ہے۔ ایک متقدی اور منصف مزاج انسان کو مولوی انصر رضا کے اس بیان سے کیا پتہ ملتا ہے؟ مولوی انصر رضا کے اس بیان سے ایک متقدی اور منصف مزاج انسان کو علم ہو جاتا ہے یا اُس کو یہ ثبوت مل جاتا ہے کہ دراصل مولوی انصر رضا نے ڈبیٹ میں پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق بات کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

ہاں ڈیبیٹ میں وہ یہ کہتا رہا تھا کہ ہم قرآن کریم پر بات کرتے ہیں۔ لیکن اب سوال یہ ہے کہ جب تک امر تنازعہ یعنی پیشگوئی مصلح موعود (جو کہ زکی غلام کے بارے میں تیرہ (۱۳) مبشر الہامات پر بنی ہے) کو قرآن کریم پر پیش ہی نہیں کریں گے۔ تو اس وقت تک قرآن کریم جو کہ ایک میزان (شوریٰ۔ ۱۸) ہے وہ پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق ہمیں کس طرح فیصلہ دیدے گا۔

عزیزم:- کیا آپ کو بھی اپنی زندگی میں اس قسم کا تجربہ ہوا ہے کہ آپ نے کسی شے کا وزن معلوم کرنا ہو۔ اور آپ اپنی وہ شے جس کا وزن کرنا مطلوب ہو وہ ترازو میں نہ ڈالیں اور خالی ترازو آپ کو آپ کی شے کا وزن بتادے۔ کیا ایسا ہو سکتا ہے؟؟ ہرگز نہیں۔ (تفصیل کیلئے نیوز نمبر ۱۲۶ کا مطالعہ کریں) عزیزم:- جس انسان کے دل میں تھوڑا سا بھی تقویٰ اور دماغ ہو گا وہ ضرور بول اُٹھے گا کہ ترازو میں ڈالے بغیر کسی شے کا وزن ترازو کس طرح کر کے دے سکتا ہے؟؟ آپ کو واضح رہے کہ ہم دونوں جماعتوں کے درمیان اصل تنازعہ امر تو الہامی پیشگوئی مصلح موعود ہے جو کہ تیرہ (۱۳) مبشر الہاموں پر مشتمل ہے۔ جب تک ہم پیشگوئی مصلح موعود یعنی تیرہ (۱۳) مبشر الہاموں کو قرآن کریم پر پیش ہی نہیں کریں گے تو اس وقت تک خالی قرآن کریم کی آیات پر ہماری بحث کرنے سے قرآن کریم ہمیں پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق کس طرح فیصلہ دے سکتا ہے؟؟ اُمی نبی حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہونے والا یہ عظیم الہامی کلام جس کو اللہ تعالیٰ نے فرقان (سورۃ فرقان۔ ۲) بھی قرار دیا ہوا ہے۔ یہ فرقان مومنوں سے کہتا ہے کہ اے مومنوں اپنا جھگڑا مجھ پر پیش کرو۔ میں آپ کے جھگڑے کا سچا فیصلہ کر کے آپ کو دے دوں گا۔ اب اگر ڈیبیٹ کے دوران مخالف جماعت کا مولوی اعلان کر دے کہ میں الہاموں پر بات ہی نہیں کروں گا تو پھر اس کا مطلب کیا ہوگا؟ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ مخالف مولوی پیشگوئی مصلح موعود کے حوالہ سے قرآن کریم کے مطابق بات کرنے سے گریزاں ہے یا دوسرے لفظوں میں بھاگ گیا ہے۔ کینیڈا میں ہونے والی ڈیبیٹ کے حوالہ سے یہی سچ ہے۔ خواہ اسے کوئی مانے یا نہ مانے۔ اگر آپ کو میرے اس بیان میں کوئی شک ہو تو آپ دوبارہ ڈیبیٹ سن کر تسلی کر لیں۔

عزیزم:- میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ آپ نہ صرف ایک لاعلم انسان نہیں ہیں بلکہ میرے خلاف تعصب سے بھی بھرے ہوئے ہیں۔ آپ کو ڈیبیٹ کی ان سب باتوں کی خبر ہے اور آپ یہ سب کچھ جانتے بوجھتے ہوئے صرف میری مخالفت کی خاطر ہر قسم کے انصاف اور تقویٰ کی دھیجان اڑا کر آپ ڈیبیٹ کے متعلق کذب پر بنی اس قسم کا تبصرہ کرتے پھر ہے ہیں کہ جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے لوگ قرآن کریم سے بھاگ گئے ہیں۔ اردو زبان میں ایک محاورہ ہے **آستین کا سانپ**۔ یعنی چھپا ہوا شمن یادوستی کے پردے میں دشمنی کرنے والا مکار اور فربی۔ یہ محاورہ آپ ایسے لوگوں کے بارے میں ہی تخلیق ہوا ہے جو دوستی کے پردے میں چھپ کر دشمنی کیا کرتے ہیں۔ میں تمہارے ایسے دین اسلام کے خادموں (جنہوں نے نہ صرف اسلام کا حلیہ بکارا ہوا ہے بلکہ اس کا ستیاناں سمجھی کر دیا ہے) پر صرف ان اللہ و انہا یہ راجعون ہی کہہ سکتا ہوں۔ **جو ولیوں کے پردے میں ڈاکو ہیں یارو نقاب انکا رخ سے اٹھاتے رہیں گے**

میں آپ سے یہاں کہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے لوگ قرآن کریم سے ہرگز نہیں بھاگے بلکہ محمودی پیشہ وار مولوی انصر رضا ڈیبیٹ میں آتے ہی یہ بیان دے کر کہ میں الہاموں پر بات نہیں کروں گا۔ وہ دراصل قرآن کریم سے بھاگ کھڑا ہوا تھا۔ مورخہ ۳۰

جنوری ۱۴۰۰ء کو کینیڈا میں ہونے والی ڈبیٹ کی یہی حقیقت ہے۔ اگر آپ اپنے تبصرے میں سچے ہیں اور انصاف پر ہیں کہ ڈبیٹ میں جماعت احمد یہ اصلاح پسند والے واقعی قرآن کریم سے بھاگ گئے تھے تو میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ میں اس وقت میدان میں کھڑا ہوں۔ آپ کسی محمودی مولوی یا خلیفہ یا آپ جسے چاہیں پیشگوئی مصلح موعود (جوز کی غلام کے تیرہ (۱۳) مبشر الہامات پر مشتمل ہے) کا قرآن کریم میں سے فیصلہ کرنے کیلئے میرے مقابلہ پر لے آئیں۔ آپ کی آنکھوں کے سامنے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا۔ اگر تم یا جماعت احمد یہ قادیان ثم محمود کے ذمہ دار لوگ زکی غلام سے متعلقہ تیرہ (۱۳) مبشر الہامات کی روشنی میں قرآن کریم میں سے یہ ثابت کر گئے کہ محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؒ جس موعود زکی غلام کی بشارت دی گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اُس موعود زکی غلام یعنی مثلیل مبارک احمدؒ کو محمدی مریم کے گھر میں بطور جسمانی لڑکا پیدا کیا تھا تو میں نہ صرف اپنے دعویٰ پر نظر ثانی کروں گا بلکہ آپ سب کو منہ ما نگا انعام بھی دوں گا۔ امید ہے آپ میرے نکتہ کو سمجھ گئے ہونگے۔ اگر آپ ڈبیٹ کے حوالے سے اپنے بیان اور تبصرہ میں اتنے ہی سچے اور غیر جانبدار ہیں کہ کینیڈا میں جماعت احمد یہ اصلاح پسند پیشگوئی مصلح موعود کے تنازعہ کے حوالہ سے قرآن کریم میں سے فیصلہ کرنے سے بھاگ گئی تھی تو پھر آپ پر لازم ہے کہ تم قادیانی جماعت ثم محمود کے خلیفہ یا کسی مولوی کو پیشگوئی مصلح موعود کا قرآن کریم میں سے فیصلہ کرنے یا پیشگوئی مصلح موعود کے حوالہ سے قرآن کریم کا فیصلہ سنبھلے کیلئے انہیں میرے مقابلہ پر لاو۔ اگر تم میرے مقابلہ پر قادیانی خلیفہ یا کسی مولوی کو نہ لائے تو پھر آپ سے درخواست ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے اپنی کذب بیانیوں سے باز آ جاؤ۔ اگر میں نعوذ باللہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہوں تو مجھے ختم کرنے کیلئے تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہی کافی ہے۔ آپ کو کذب بیانیا کرنے یا فضول تماشے کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے؟؟

کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے؟؟

پیشگوئی مصلح موعود کا قرآن کریم میں سے فیصلہ کرنے کیلئے میں آپ اور آپکے قادیانی مداریوں میرا مطلب ہے مولویوں اور مدرسوں کا میدان میں کھڑا انتظار کر رہا ہوں۔ امید ہے آپ مجھے اور جماعت احمد یہ اصلاح پسند کو مایوس نہیں کریں گے۔

مردِ حق کی دعا

خاکسار

عبدالغفار جنبہ۔ کیل، جمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں۔ موعود مجدد صدی پانزدهم

مورخہ ۹ ربیوری ۱۴۰۰ء



ای میل مورخہ رفتاری ۱۴۰۰ء (21:11 Uhr)

An unbiased commentary on the Brampton debate.

I have listen the expected debate conversation between Ansar Raza sb and other JAIP brothers and sisters.

I was shocked really to find out that Jaip who were always asking the evidence about KM-2 from the Quran refused to debate in accordance with the light of Quran.I can present millions of emails from Jaip brothers in the past in which they were emotionally torturing Ansar Raza and other people to give evidence from the quran.I don,t think both parties were going to accept the other,s view but I,m sure both have already decided what to do in the debate.Jaip brothers thought that they are going to win the debate by presenting the ilhamat of Mirza sb(AS)and on the other hand Ansar Raza sb decided having few verses of Quran in his mind to present to them.I have no doubt if they would even debate, conclusion would be zero.Because both parties are already sure that they are on the right path and they debate would make them victorious by presenting ilhamat or verses from the quran.Debate was not going to be ilmi or meaningful. But after listening the conversation again and again I would give more numbers to Ansar Raza because of his humbleness and being with Quran during that conversation.

He said many time Jaip to be his brothers and sisters and he said that he do care for them.He also clearly said that let,s start from the quran and then later on if needed we can talk on the ilhamat as well.He also said that he is not going to stop you people to present the ilhamat but because he think that Quran is the hakam according to Hazrat Mirza sb and hazrat Abdul ghaffar jamba sb so he wanted to start from the quran.Jaip Brothers and sisters who were always asking to give daleel from the quran refused categorically to start from the Quran which was not right attitude.

I do not know why they forgot that this was their primary demand from a long time and now as someone after a long time has come to the table so lets present your deleels from the Quran as well.But unfortunately they last the chance.So I think when ever they have to face another debate quran will be the Primary base,so better they should make preparation to find the evidences from quran. Otherwise I still agreed with the Jury system Hazrat A.Ghaffar Jamba sb mentioned in one of his Khutba to decide who is wrong and who is right. Now from Jaip members coments like ansar raza bhagora,or wo bhaag gaya or he did not listen,or he don,t belive in Mirza sb ilhamat,has no value.You got the chance to present yourself from the quran and you lost it,Ansar raza got more sympathy because he wanted to present to you what was your demand from the long time.

Nasir ullah